صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 7 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 7 نومبر 2015ء 24 محرم 1437 ہجری 7 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 252

قراءت کے ذریعہ پہچانتا ہوں

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

جب رات ہوتی ہے تو میں اپنے اشعری صحابہ کی آوازوں کو ان کی قراءت سے پہچان لیتا ہوں اور رات کو ان کی تلاوت قرآن کی آوازوں کے ذریعہ ان کے مکانات کی شناخت کر لیتا ہوں خواہ میں نے دن کے وقت ان کے مکانات نہ بھی دیکھے ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ خیبر۔ حدیث نمبر 3906)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

مولوی غلام حسن صاحب حضرت مسیح موعود کے ایک پرانے اور مخلص خادم لاہور میں تھے۔ اگرچہ ان کی عمر ستر سال کے قریب تھی مگر جوش ان کے اندر جوانوں سے بھی زیادہ تھا۔ ان کی یہ حالت تھی کہ اگر ان سے کوئی کہہ دے کہ میں قرآن شریف یا حدیث یا عربی پڑھنا چاہتا ہوں تو خواہ اس کا مکان چار میل دور ہو۔ بلا ایک پیسہ معاوضہ لئے بلا ناغہ اس کے مکان پر پہنچ جاتے تھے۔

(الفضل 25 دسمبر 1930ء ص 5)

مکرم عبدالشکور اسلم صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے اپنے تایا جان حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کے ساتھ 54-1953ء میں 6 ماہ کے قریب رہنے کا موقع ملا۔ میں اس وقت میٹرک کا طالبعلم تھا۔

جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ متاثر کیا اور جس کا میری آئندہ زندگی پر بہت اثر پڑا۔ وہ حضرت ڈاکٹر صاحب کا قرآن مجید سے عشق تھا۔ ہمارے دن کا آغاز کچھ اس طرح ہوتا کہ اندازاً ساڑھے تین بجے صبح حضرت تایا جان مجھے جگا دیتے۔ اس عرصہ میں وہ خود حوائج ضروریہ اور وضو سے فارغ ہو چکے ہوتے۔ نیم گرم پانی مجھے تیار ملتا۔ اس وقت میرا کام یہ ہوتا کہ میں بھی حوائج ضروریہ سے فارغ ہو کر اور وضو کر کے ان کے ساتھ تہجد میں شامل ہو جاؤں۔ ان کی یہ بڑی خواہش ہوتی تھی کہ میں ان کے ساتھ تہجد میں باقاعدگی سے شامل ہوں۔ میرا نوعمری کا عالم تھا اس لئے نیند کا غلبہ قدرتی امر تھا۔ بہرحال ان کی محبت اور شفقت نے مجھے اس قابل بنا دیا کہ میں ان کے ساتھ تہجد میں شامل ہونے لگا۔

نماز تہجد کے بعد نماز فجر کی تیاری شروع ہو جاتی۔ سنتوں کی ادائیگی کے بعد باجماعت نماز فجر ادا کرتے۔ اس کے بعد قرآن مجید کا دور شروع ہو جاتا۔ حضرت تایا جان مجھے قرآن کریم کی تفسیر بتاتے اور سمجھاتے کہ قرآن مجید کی ایک آیت سے دوسری آیت کا کس طرح تعلق ہوتا ہے اور اس سے کس طرح مضمون اخذ کیا جاتا ہے۔ اس غرض کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تفسیر کا حوالہ دینا، بزرگوں کی تفاسیر کا ذکر کرنا اور پھر اپنا نقطہ نظر بیان کرنے کا طریق کار تھا۔ حضرت تایا جان بڑے دلچسپ مضامین بیان کرتے جس سے ان کی قرآن مجید سے گہری وابستگی کا پتہ چلتا۔ قرآن مجید کی پیشگوئیاں اور قرآن مجید کے مختلف مضامین بیان کرنا ان کا محبوب مشغلہ تھا۔ اس کا ثبوت اس بات سے بھی ملتا ہے کہ جب میں ملازمت کے سلسلے میں ربوہ سے باہر چلا گیا تو بذریعہ خطوط مجھے بعض تازہ مضامین بتاتے اور اس بات کا اظہار شدت سے کرتے کہ جب تم ربوہ آؤ تو بجائے اپنے والدین کے گھر جانے کے سیدھے میرے پاس آؤ۔ اس عرصہ میں جو نئے مضامین سامنے آئے ہوں ان کو نوٹ کر لو اور پھر اپنے گھر جاؤ۔

اس بات کا بھی خیال رکھتے تھے کہ میں علماء کے درسوں میں شامل ہوں اور جو نئے نکات بیان ہوں ان کا ذکر بھی کروں۔ چنانچہ ہر رمضان میں بیت مبارک ربوہ میں قرآن مجید کا درس ہوتا تھا۔ ان درسوں میں شامل ہونا اور ان کا تذکرہ کرنا بھی ضروری تھا۔

(ایاز محمود ص 432)

نماز خطاؤں کو معاف کرواتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد یہ ہے کہ ہر نماز پہلی نماز اور اپنے درمیان کے وقفہ (میں سرزد ہونے والی خطاؤں کو معاف کرواتی ہے) اس درمیانی وقفہ میں جہاں نماز کی عبادت کے علاوہ دوسری ذمہ داریاں انسان نباہتا ہے۔ ان میں کوئی ایسا وقفہ نہیں جو دو نمازوں کے درمیان نہ ہو۔ صبح کی نماز اور ظہر کے درمیان، ظہر اور عصر کے درمیان، عصر اور مغرب کے درمیان، مغرب اور عشاء کے درمیان، عشاء اور صبح کی نماز کے درمیان، یہی ہماری زندگی ہے۔“

(خطبات ناصر جلد 5 صفحہ 675)

دو نفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دو نوافل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:۔

پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دو نفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2011ء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ2013ء

خطبہ جمعہ 25 ستمبر 2015ء

س: حضورانورنے عبادت میں شوق پیدا کرنے کا کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! بندے کا کام یہ ہے کہ مستقل مزاجی سے کوشش کرتا رہے۔ اس ایمان پر قائم ہو کہ جو کچھ ملنا ہے خدا تعالیٰ سے ہی ملنا ہے۔ تب ہی وہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے جو خدا تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور پھر عبادت کے شوق کو بڑھاتی ہے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود سے بھی کسی نے پوچھا کہ عبادت میں شوق کس طرح پیدا ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اعمال صالحہ اور عبادت میں ذوق وشوق اپنی طرف سے نہیں ہوسکتا۔ خود انسان کہے کہ میرے اندر پیدا ہوجائے میں خود اپنی کوشش سے پیدا کرلوں۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ یہ خدا تعالیٰ کے فضل اور توفیق پر ملتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان گھبرائے نہیں اور خدا تعالیٰ سے اس کی توفیق اور فضل کے واسطے دعائیں کرتا رہے۔ تھک کے بیٹھ نہ جائے بلکہ مستقل دعائیں کرتا رہے اور ان دعاؤں میں تھک نہ جائے۔ جب انسان اس طرح پر مستقل مزاج ہو کر لگا رہتا ہے تو آخر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے وہ بات پیدا کر دیتا ہے جس کیلئے اس کے دل میں تڑپ اور بے قراری ہوتی ہے یعنی عبادت کے لئے ایک ذوق وشوق اور حلاوت پیدا ہونے لگتی ہے۔ ایک مٹھاس اسے حاصل ہونی شروع ہو جاتی ہے ایک مزہ آنے لگ جاتا ہے۔

س: حضور انور نے مجاہدہ اور سعی نہ کرنے کے کیا نقصانات بیان فرمائے؟

ج: فرمایا! اگر کوئی شخص مجاہدہ اور سعی نہ کرے اور وہ یہ سمجھ لے کہ پھونک مار کر اللہ تعالیٰ کے قریب ہو جائے گا یا عبادت کا شوق پیدا ہو جائے گا یا کسی کے قریب چلا جائے تو وہ انسان اسے پھونک مار کر عابد بنادے گا یہ نہیں ہوسکتا۔ فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا قاعدہ اور سنت نہیں ہے۔ اسی طریق پر جو شخص اللہ تعالیٰ کو آزماتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ سے ہنسی کرتا ہے آخر نتیجہ کیا ہوتا ہے۔ مارا جاتا ہے خدا سے دور ہو جاتا ہے۔

س: حضور انور نے خدا کے فضل کے حصول کا کیا طریق بتایا؟

ج: فرمایا! ہر وقت اس کے فضل کیلئے دعا کرتے رہو اور اس کی استعانت چاہو اس سے مدد مانگو کہ صراط مستقیم پر تمہیں قائم رکھے۔

س: حضور انور نے استغفار کی کیا برکات بیان فرمائیں؟

ج: فرمایا! جو شخص خدا تعالیٰ سے بے نیاز ہوتا ہے وہ شیطان ہو جاتا ہے جہاں اللہ تعالیٰ سے بے نیاز ہوئے اللہ تعالیٰ کو چھوڑا اللہ تعالیٰ کو بھولے وہیں سے شیطان نے حملہ کیا اور شیطان ہو گئے۔ فرمایا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان استغفار کرتا رہے تا کہ وہ زہر اور جوش پیدا نہ ہو جو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ استغفار اس کا علاج ہے کہ استغفار کرو تا کہ اس زہر سے بچو جو شیطان کے قریب کرتا ہے اور انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے شیطان کے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا طریق بیان فرمایا:

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے استغفار کرنا بہت ضروری ہے۔ استغفار کر کے جب شیطان کو اپنے سے دور بھگائے گا انسان تو پھر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کے لئے تڑپ کر دعا بھی کرے گا۔ استغفار بھی تڑپ کر ہو رہی ہو گی اور مزید ترقی کرنے کے لئے اس کے قرب کے راستے تلاش کرنے کی دعا بھی ہو رہی ہو گی۔ جب ایسی حالت انسان کی ہو جائے یہ کیفیت طاری ہو جائے پھر خدا تعالیٰ اپنا فضل فرماتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں:

”میرا تمام Career حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی دعاؤں کا مرہون منت ہے۔ ابھی مارچ 2003ء کی بات ہے 25 سالہ نوکری کے اصول پر مجھے زبردستی ریٹائر کر دیا گیا اور 11 مارچ کو اس سلسلہ میں مجھے ہیڈ آفس سے فیکس موصول ہوئی کہ میں آج شام سے ریٹائر ہوں۔ میں نے الحمدللہ پڑھا اور حضور کو دعا کے لئے خط لکھا جو 12 مارچ کو پوسٹ کیا گیا۔ ساتھ ہی 12 مارچ کو میں نے کمپنی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے نام ایک اپیل دائر کی کہ میں جس کام پر لگا ہوا ہوں وہاں میری کم از کم نومبر 2003ء تک تو ضرورت ہے۔ خدا کی شان کہ ادھر 19 مارچ کو حضور کے دفتر کی طرف سے خط آیا کہ حضور نے آپ کی ملازمت کے بحال ہونے اور بابرکت ہونے کے لئے دعا کی ہے۔

ادھر اسی تاریخ میں 19 مارچ کو ہی کمپنی کا Fax آیا کہ انہوں نے ریٹائرمنٹ آرڈر واپس لے لیا ہے“

(روزنامہ الفضل 24 مئی 2003ء)

مردے ہوں جس سے زندہ وہ ہے کلام تیرا

ہے نام یا محمدؐ خیرالانام تیرا
محبوب کبریا ہو جو ہو غلام تیرا
شمس الضحیٰ تو ہی ہے بدرالدجیٰ تو ہی ہے
جاری ہے رات اور دن اک فیض عام تیرا
تو فخر اولیں ہے سرتاجِ آخریں ہے
باقی ہے تا قیامت وعظ و پیام تیرا
ہر آن وحیِ حق سے کی تو نے لب کشائی
مردے ہوں جس سے زندہ وہ ہے کلام تیرا
اَوجِ کمال تیرا وہم و گماں سے برتر
ہر لحظہ راہِ حق میں ہے تیز گام تیرا
سب نعمتیں ہیں مضمر اک تیری پیروی میں
اللہ کس قدر ہے عالی مقام تیرا

پھر منعقد ہوا ہے دربار عام تیرا
جاری ہوا ہے پھر سے دنیا میں کام تیرا
آخر زماں کا نقشہ اخبار میں تھا جو کچھ
ہو کر رہا ہے پورا سارا کلام تیرا
شان و شکوہ تیری پھر ہو گئی دوبالا
امدادِ دینِ حق کو پہنچا غلام تیرا
حلقہ بگوش اس کے یعنی غلام تیرے
پھیلا رہے ہیں ہر سُو عالم میں نام تیرا

اک جوش سرمدی ہے یا کیف بیخودی ہے
پھر محفل جہاں میں ہے دور جام تیرا
تو سرورِ جہاں ہے اور دلبرِ زماں ہے
ہر اک پہ ضوفشاں ہے حسن تمام تیرا
تو اپنی جانِ جاں ہے تجھ سا کوئی کہاں ہے
تو بحرِ بیکراں ہے میں تشنہ کام تیرا
مظہؔر کی یہ دعا ہے ہر لحظہ التجا ہے
ہو دردِ عشق یا رب دل میں مدام تیرا

شیخ محمد احمد مظہر

دشمن کی ناکہ بندی کی تدبیر اور آنحضرت ﷺ

حضرت مولوی شیر علی صاحب

آنحضرت ﷺ کی جنگوں کے متعلق ایک بہت بڑا اعتراض جو عیسائی صاحبان کی طرف سے کیا گیا وہ یہ ہے کہ آپ قریش کے ان قافلوں کی جو شام کی طرف تجارت کے لئے جاتے تھے یا شام سے واپس آتے تھے روک تھام کرتے تھے اور اسی بناء پر عیسائی صاحبان آنحضرت ﷺ کی گستاخی کرتے ہیں۔

اس اعتراض کو عیسائی صاحبان کی ان کتابوں میں جو اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں۔ بہت نمایاں کر کے پیش کیا گیا ہے اور اس طرح آنحضرت ﷺ کو دنیا کے سامنے برے رنگ میں ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کی قدرت نے خود ان کے اپنے ہاتھوں ان کے اس اعتراض کا جواب دلوا دیا۔ تمام دنیا جانتی ہے کہ گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں اور موجودہ جنگ میں بھی کس طرح وہ قوم جو کسی دوسری قوم کے ساتھ برسرپیکار ہے۔ اس بات کی کوشش کر رہی ہے کہ دشمن کے ملک میں کوئی چیز کھانے پینے کی ہو یا سامان جنگ میں سے، داخل نہ ہونے پائے اور یہ ایک ایسا طریق ہے جس کو آج دنیا کی کوئی مہذب قوم قابل اعتراض نہیں سمجھتی۔ بلکہ ایک ضروری اور نہایت اہم تدبیر جنگ خیال کرتی ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے دشمن جلد اس بات پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ جنگ کو ختم کر دے اور صلح پر آمادہ ہو کیونکہ جب باہر سے ضروری اشیاء خوردنی موصول نہیں ہوتیں اور ان کے اپنے ملک کے ذرائع ان کے گزارے کے لئے کافی نہیں ہوتے یا جب اس سامان کا ذخیرہ جو جنگ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ ختم ہو جاتا ہے اور باہر سے نیا سامان نہیں پہنچتا۔ تو وہ قوم مجبور ہو جاتی ہے کہ ہتھیار ڈال دے۔ پس باہر سے دشمن کے ملک میں تجارتی سامان یا ایسا سامان جو جنگ کی ضروریات کے لئے کام آتا ہے جب آنا بند ہو جاتا ہے تو دشمن کے لئے سوائے ہتھیار ڈال دینے کے کوئی راستہ کھلا نہیں رہتا۔

یہی وجہ ہے کہ ہر ایک قوم کوشش کرتی ہے کہ دشمن کے تجارتی جہازوں کو اور باہر سے ہر ایک قسم کا سامان لانے والی کشتیوں کو سمندر میں غرق کر دے تا کہ دشمن جنگ کو ختم کرنے اور صلح کا پیغام بھیجنے کے لئے مجبور ہو جائے۔

آج جب انگریز جرمنی کے تجارتی جہازوں کو سمندر کے راستوں میں غرق کر دیتے ہیں۔ یا ان کا مال اپنے قبضہ میں لا کر اپنے ملک میں پہنچاتے ہیں تو کوئی مہذب قوم ان کا نام ڈاکو اور قزاق نہیں رکھتی۔ خود جرمن بھی جن کے جہاز راستہ میں تباہ کئے جاتے ہیں۔ یا ان کا مال واسباب لوٹ لیا جاتا ہے۔ انگریزوں کو ڈاکو قرار نہیں دیتے۔

اسی طرح جب جرمن کسی انگریزی جہاز پر قابو پاتے ہیں اور اس کو تباہ کر دیتے ہیں یا اس کے مال و اسباب کو چھین لیتے ہیں۔ تو کوئی قوم جرمنوں کا نام ان کے اس فعل کی وجہ سے ڈاکو اور لٹیرا نہیں رکھتی۔

پس دشمن کو جنگ سے روکنے کی یہ ایک نہایت ضروری تدبیر ہے اور یہی وہ تدبیر تھی جو آنحضرت ﷺ نے قریش کے خلاف اختیار فرمائی۔ قریش کا مسلمانوں کا دشمن ہونا ایک ایسا امر ہے جس سے کوئی دشمن اسلام بھی انکار نہیں کر سکتا۔ انہوں نے تیرہ سال تک مسلمانوں کو مکہ میں طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں اور اسلام کو مٹانے کے لئے سرتوڑ کوششیں کیں حتیٰ کہ مسلمان مکہ سے بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ مگر پھر بھی قریش کی آتش حسد فرو نہ ہوئی۔ انہوں نے پہلے بھاگنے والے مسلمانوں کا تعاقب کیا۔ ان کو مکہ میں واپس لانے کی کوشش کی۔ خود آنحضرت ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ کیا اور آپ کی ہجرت کے بعد آپ کا تعاقب کیا۔ پھر ان کا سلسلہ عداوت مسلمانوں کے بھاگ جانے کے بعد بھی برابر جاری رہا اور کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ مسلمانوں کے مکہ سے نکل جانے کے بعد وہ مسلمانوں کے دوست ہو گئے تھے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ مسلمانوں کے خون کے پیاسے بن گئے۔

پس ایسے حالات میں ایک بہت بھاری حربہ جو آنحضرت ﷺ ان کو ان کی دشمنی سے روکنے اور صلح کی طرف مائل کرنے کے لئے استعمال کر سکتے تھے۔ تھا کہ آنحضرت ﷺ ان قافلوں کی جو مدینہ کے پاس سے گزرتے تھے روک تھام کریں تا وہ اپنی عداوت سے باز آنے پر مجبور ہو جائیں اور صلح و آشتی کا طریق اختیار کریں۔

غرض یہ ایک بھاری حربہ تھا جو جنگ کو روکنے کے لئے استعمال کیا گیا اور اس طریق کا استعمال نہ کرنا اور اس طرح دشمن کے ہاتھ کو روکنے کی کوشش نہ کرنا خود مسلمانوں سے دشمنی تھی۔

اگر آج جہاز نہ ہوتے اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کی طرح بجائے جہازوں کے قافلے تجارتی مال یا سامان جنگ لے کر چلا کرتے۔ تو کیا ایسے قافلوں کو اسی طرح نہ روکا جاتا۔ جس طرح آج کل جہاز روکے جاتے ہیں اور کیا ایسے قافلوں کو روکنے والے انگریز یا جرمن ڈاکو اور لٹیرے کہلاتے؟ ہرگز نہیں بلکہ ان کے اس فعل کو ایک ضروری تدبیر سمجھا جاتا تا کہ دشمن عداوت سے باز آ کر صلح و آشتی کا طریق اختیار کرنے پر مجبور ہو۔

پس اگر آج دشمن کے تجارتی جہازوں کو غارت کرنا یا ان کا مال اپنے قبضہ میں کر لینا ڈاکہ اور قزاقی نہیں سمجھا جاتا تو کیا وجہ ہے کہ ایسی ہی تدبیر اختیار کرنے کی وجہ سے یہ لوگ آنحضرت ﷺ کا نام بے ادبی سے لیتے ہیں۔

یہ امر کہ قافلوں کی روک تھام دشمنوں کو صلح پر مجبور کرنے کے لئے ایک نہایت ہی مؤثر تدبیر ہے۔ ایک تاریخی واقعہ سے بھی خوب واضح ہو جاتا ہے۔ صلح حدیبیہ کے موقعہ پر کفار مکہ نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ یہ شرط کی تھی کہ اگر تمہارا آدمی بھاگ کر ہمارے پاس آ جائے تو ہم اس کو واپس نہیں کریں گے۔ لیکن اگر کوئی شخص ہم میں سے بھاگ کر آپ کے پاس جا کر پناہ لینا چاہے تو آپ اس کو واپس کر دیں گے۔ اس صلح کے بعد مسلمان نوجوانوں میں سے ایک جس کا نام ابوبصیر تھا اور جو بہت سے مسلمان نوجوانوں کی طرح قریش کے ہاتھوں میں مقید تھا کسی طرح موقعہ پا کر مدینہ کی طرف بھاگ آیا۔ قریش مکہ میں سے دو شخص اس کے تعاقب میں آئے۔ جب وہ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو آپ نے معاہدہ کے مطابق اسے اپنے پاس رکھنے سے انکار فرما دیا اور ان دو آدمیوں کے حوالے کر دیا جو اس کے تعاقب میں مدینہ پہنچے تھے مگر مکہ واپس جاتے ہوئے اس نے رستہ میں ایک تدبیر سے اپنے دشمنوں سے مخلصی حاصل کر لی اور مدینہ پہنچ کر آنحضرت ﷺ سے عرض کیا کہ حضور تو اپنے معاہدہ پر عمل کر چکنے اور ایک دفعہ آپ نے مجھے دشمن کے حوالے کر دیا۔ اب آپ پر کوئی پابندی نہیں رہی۔ اب مجھے مدینہ میں ٹھہرنے کی اجازت دے دیں۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے پھر بھی اس کو مدینہ میں رہنے کی اجازت نہ دی۔ اب وہ نہ مکہ واپس جا سکتا تھا اور نہ مدینہ میں رہ سکتا تھا۔ اس لئے وہ مجبوراً ایک تیسری جگہ بھاگ کر چلا گیا۔ اس واقعہ کے بعد بعض اور نوجوان بھی جو مکہ میں قید تھے بھاگ کر اس کے پاس جا پہنچے تب اس نے قریش کے ظلم سے اپنے آپ کو محفوظ کرنے کے لئے اور انہیں اس بات پر مجبور کرنے کے لئے کہ اسے آنحضرت ﷺ کے پاس رہنے کی اجازت دے دیں۔ یہ طریق اختیار کیا کہ جو چھوٹے چھوٹے قافلے صلح حدیبیہ کے بعد بڑے امن سے شام کی طرف آیا جایا کرتے تھے۔ ان کی اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر اس نے روک تھام شروع کر دی اور اس طریق سے اس کا مقصد حاصل ہو گیا۔ کیونکہ اس کے اس طریق کو دیکھ کر قریش خود آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ ہم پر رحم کریں اور ابوبصیر کو اپنے پاس بلا لیں۔ چنانچہ آنحضرت ﷺ نے ان کی اس درخواست کو منظور فرما لیا اور ابوبصیر کو اجازت دے دی کہ وہ مدینہ میں آ جائے۔

اس واقعہ سے ناظرین اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان قافلوں کی روک تھام قریش مکہ کو صلح پر مجبور کرنے کے لئے ایک نہایت مؤثر تدبیر تھی اور اسی غرض سے آنحضرت ﷺ نے اس تدبیر کو اختیار فرمایا۔ ایسے حالات میں ایک سمجھدار جرنیل کا فرض اولین تھا کہ اس تدبیر کو کام میں لاتا ورنہ دشمن جنگ کو لمبا کر دیتا اور کبھی اس طرح صلح کے لئے تیار نہ ہوتا۔ جیسا کہ حدیبیہ کے وقت قریش صلح کے لئے تیار ہو گئے ان قافلوں کی روک تھام ایک اور وجہ سے بھی ضروری تھی اور وہ یہ کہ قریش مکہ ان اموال سے جو وہ اس تجارت کے ذریعہ حاصل کرتے تھے سامان جنگ مہیا کر کے اسے مسلمانوں کے خلاف استعمال کرتے تھے۔ چنانچہ ابوسفیان کا قافلہ جس کے روکنے کے لئے کہا جاتا ہے کہ آنحضرت ﷺ مدینہ سے نکلے۔ جب صحیح وسلامت بچ کر مکہ میں پہنچا تو اس کا تمام سامان محفوظ رکھا گیا اور اس کے ذریعہ احد کی لڑائی کے لئے تیاری کی گئی۔

پس دشمن کے شر سے بچنے اور اس کی طاقت کو توڑنے اور اس کو صلح کی طرف مائل کرنے کے لئے یہ ضروری تھا کہ ان قافلوں کی روک تھام کی جائے اور وہ شخص نہایت ظالم ہے جو ان واقعات سے جان بوجھ کر اپنی آنکھ بند کر لیتا اور ان قافلوں کی روک تھام کی وجہ سے آنحضرت ﷺ کی گستاخی کرتا ہے۔

مسیحی مشنری اگر یہ اعتراض کرنے میں اپنے آپ کو حق پر سمجھتے ہیں تو وہ اپنی قوم کا نام دشمن کے تجارتی جہازوں کی روک تھام کی وجہ سے کیوں ڈاکو اور لٹیرا نہیں رکھتے؟

(الفضل 12 ستمبر 1940ء)

☆..................☆..................☆

حضرت میاں جان محمد صاحب کی نماز

’’حضرت میاں جان محمد صاحب کے بارے میں آپ کے نواسے بیان کرتے ہیں کہ مجھے اکثر آپ کے کمرے میں سونے کا موقع ملا۔ رات کو جتنی بار بھی بیدار ہوتے اٹھ کر وضو کر کے نفل شروع کر دیتے پھر سو جاتے۔ پھر جب بیدار ہوتے نفل پڑھتے رہتے۔ گھٹنوں میں تکلیف کے باوجود چل کر بیت الذکر جا کر نماز پڑھتے اور ہم سب کو نماز کے بارے میں بہت تلقین کرتے۔ بعض اوقات پنجابی اشعار پڑھ کر ہمیں نماز کی اہمیت کے بارے میں بتاتے۔

حضرت میاں صاحب کے پوتے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ قریب المرگ تھے تو رات نماز کے بارے میں پوچھا کہ وقت ہو گیا ہے بتانے پر آپ نے تیمّم کیا اور نماز شروع کر دی لیکن پڑھتے پڑھتے بیہوش ہو گئے۔ اس طرح قریباً 10 یا 15 دفعہ پوچھا کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ پھر نماز شروع کرتے اور بیہوش ہو جاتے۔‘‘

(الفضل 28 ستمبر 1998ء)

محترم سید شمشاد احمد ناصر صاحب

توحید کے تقاضے اور ہماری ذمہ داریاں

تاریخ انسانی کے شروع سے لے کر اب تک ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ یہ گواہی ملتی چلی آ رہی ہے کہ تمام انبیاء کرام کا مشترکہ پیغام نوع انسانی کے لئے لا الٰہ الا اللہ ہی تھا۔ یہی پیغام انہوں نے دیا۔ اسی پیغام کی تبلیغ کی اسی پیغام کے لئے انہوں نے جانیں دیں اور اسی کے لئے وہ زندہ رہے اور اسی پیغام کے لئے مرے۔

اور ہم بجا طور پر یہ کہہ سکتے ہیں کہ تمام انبیاء کی اس پیغام کے لئے کوششیں ایک کامل انسان میں جمع ہو کر سب کے لئے مشعل راہ بن گئیں جن کے حق میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ......

اب دیکھنے اور سمجھنے والی بات یہ ہے کہ کیا صرف لا الٰہ الا اللہ کہہ دینے سے اور لا الٰہ الا اللہ کا پرچار کر لینے ہی سے نجات مل جائے گی؟

نہیں! بلکہ جب تک دل کی عزیمت سے اس فقرہ پر پورا پورا عمل نہ ہو کچھ نہ بنے گا۔ یہی وہ لائحہ عمل ہے جسے اپنے دل دماغ، جان اور جسم میں جذب کرنا ہے اور جب تک لا الٰہ الا اللہ کی تاثیر اس کے سارے بدن میں بجلی کی رو کی طرح جاری نہ رہے گی اس کی زندگی کا مقصد لا حاصل ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

”یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھا دوں، کس دف سے میں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔“ (کشتی نوح)

حضرت اقدس مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

”اللہ کہتے ہیں معبود، مقصود، مطلوب کو۔ کہ...... یہی سچی توحید ہے کہ ہر مدح و ستائش کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی کو ٹھہرایا جاوے۔

(روئیداد جلسہ دعا۔ صفحہ 26)

اس تعریف کی سچی اور کامل اور حقیقی تصویر ہمارے پیارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ جب انہوں نے ہر ایک مومن کی ہر حرکت و سکون اور ہر قول و فعل کو خدا کی یاد کا خمیر دیا ہے حتیٰ کہ روزمرہ کے معمولی اٹھنے بیٹھنے، چلنے پھرنے، سونے جاگنے، کھانے پینے، نہانے دھونے، کپڑے بدلنے، جوتا پہننے، گھر سے باہر جانے، گھر کے اندر آنے، سفر پر جانے، سفر سے واپس آنے، کوئی چیز بیچنے، کوئی چیز خریدنے، بلندی پر چڑھنے، بلندی سے اترنے، خانہ خدا میں داخل ہونے، سے باہر آنے، دوست سے ملنے، دشمن کے سامنے ہونے، نیا چاند دیکھنے، بیوی کے پاس جانے غرض ہر کام کے شروع کرنے اور ختم کرنے، حتیٰ کہ چھینک اور اباسی تک لینے کو کسی نہ کسی طرح خدا کے ذکر کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے۔ اس حالت میں اگر مشرکین عرب یہ کہتے ہوں کہ ”عشق محمد ربہ“ کہ محمد کو خدا کا جنون ہو گیا ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔

(سیرت خاتم النبیین از مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ 338)

اور اس طرح آپ اس قرآنی آیت کے مصداق بن گئے کہ...... اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک محتاط اندازے کے مطابق اپنی امت کو مندرجہ بالا معاملات میں 203 سے زائد دعائیں سکھا کر ان کا محور اور مرکز اور ہر چیز کی طاقت کا منبع اور سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات کر دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اپنی وحدانیت کو دلوں میں جگہ دینے کے لئے اور دلوں سے بتوں کو پاش پاش کر دینے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کو بھیجا تا وہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کی وحدانیت کو دوبارہ دلوں میں قائم کر دے۔ قبل اس کے کہ میں اپنے اس مضمون کو آگے بڑھاؤں آپ کی خدمت میں ایک واقعہ سناتا ہوں۔ اگرچہ وہ ایک کشف ہے اور بھوپال کے لوگوں سے ہی تعلق رکھتا ہے مگر یہ حقیقت کہ اس وقت دنیا میں خدا تعالیٰ کے وجود کے متعلق جو تصور پایا جاتا ہے وہ بعینہٖ یہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول اپنے ایک استاد کا جو بھوپال کے رہنے والے تھے واقعہ سنایا کرتے تھے آپ فرماتے ہیں انہوں نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ بھوپال کے باہر ایک پل ہے وہاں ایک کوڑھی پڑا ہوا ہے جو کوڑھی ہونے کے علاوہ آنکھوں سے اندھا ہے، ناک اس کا کٹا ہوا ہے، انگلیاں اس کی جھڑ چکی ہیں اور تمام جسم میں پیپ پڑی ہوئی ہے اور مکھیاں اس پر بھنبھنا رہی ہیں، وہ کہتے ہیں مجھے اسے دیکھ کر سخت کراہت آئی اور میں نے پوچھا بابا تو کون ہے؟ وہ کہنے لگا میں اللہ میاں ہوں یہ جواب سن کر مجھ پر سخت دہشت طاری ہوئی اور میں نے کہا تم اللہ میاں ہو۔ آج تک تو سارے انبیاء دنیا میں یہی کہتے چلے آئے کہ اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ خوبصورت ہے اور اس سے بڑھ کر اور کوئی حسین نہیں، ہم جو اللہ تعالیٰ سے عشق و محبت کرتے ہیں تو کیا اسی شکل پر؟ اس نے کہا انبیاء جو کہتے آئے وہ ٹھیک اور درست ہے، میں اصل اللہ میاں نہیں، میں بھوپال کے لوگوں کا اللہ میاں ہوں۔ یعنی بھوپال کے لوگوں کی نظروں میں ایسا ہی سمجھا جاتا ہوں۔“ (خطبات محمود جلد 17 صفحہ 456)

ہمارے پیارے اور موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہی واقعہ سنا کر اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جنوری 2014ء میں فرمایا:

”یہاں تو جوانوں کو یہ بھی سمجھا دوں کہ اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ بس لوگ ایسے ہو گئے تو خدا نے یہ شکل اختیار کر لی اور معاملہ ختم۔ اصل میں تو یہ شکل ان لوگوں کی اپنی ہے جنہوں نے خدا کو چھوڑا۔ جس طرح آئینہ میں اپنی تصویر نظر آتی ہے۔ اصل چیز یہی ہے اپنی شکل نظر آ رہی ہوتی ہے۔ یہ شکل جو اس نے خواب میں دیکھی، وہ ان لوگوں کا آئینہ تھا۔ وہ روحانی لحاظ سے کوڑھی ہو گئے اور ایسے لوگ پھر اپنے انجام کو بھی پہنچتے ہیں۔ نعوذ باللہ...... اللہ تعالیٰ کو ایسا سمجھنے والوں کو خدا تعالیٰ بعض دفعہ اس دنیا میں بھی سزا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ایک طرف ہو کے بیٹھ نہیں جاتا بلکہ اس دنیا میں بھی سزا دیتا ہے۔ بلکہ متعدد جگہ اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کا انجام یہی بتایا ہے کہ وہ جہنم میں جانے والے ہیں جو خدا کو بھول جائیں۔ پس اس مثال سے کوئی یہ نہ سمجھ لے کر خدا کو چھوڑ دیا یا بے طاقت تصور کر لیا تو بات ختم ہو گئی، کچھ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بدلہ لینے والا بھی ہے، سزا دینے والا بھی ہے اور اس کا غضب جب بھڑکتا ہے تو پھر کوئی بھی اس کے غضب کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔ پس اس لحاظ سے یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے کہ خدا کو بھول گئے اور قصہ ختم ہو گیا۔“

(ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل 21 فروری 2014ء)

اسی کی طرف حضرت مسیح موعودؑ اپنی جماعت کو انتباہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے ویسا ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو دیکھتا ہے کہ ان کا دعویٰ اور لاف و گزاف تو بہت کچھ ہے اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں، تو اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔ پھر ایسی جماعت کی سزا دہی کے لئے وہ کفار کو ہی تجویز کرتا ہے۔ جو لوگ تاریخ سے واقف ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کئی دفعہ (مومن) کافروں سے تہ تیغ کئے گئے۔ جیسے چنگیز خاں اور ہلاکو خاں نے مسلمانوں کو تباہ کیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے (مومنوں) سے حمایت اور نصرت کا وعدہ کیا ہے، لیکن پھر بھی (مومن) مغلوب ہوئے۔ اس قسم کے واقعات بسا اوقات پیش آئے۔ اس کا باعث یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ لا الٰہ الا اللہ تو پکارتی ہے لیکن اس کا دل اور طرف ہے اور اپنے افعال سے وہ بالکل رو بدنیا ہے تو پھر اس کا قہر اپنا رنگ دکھاتا ہے۔“

(ڈائری حضرت مسیح موعود 25 دسمبر 1897ء)

پس لا الٰہ الا اللہ زبان سے کہہ دینا بہت آسان ہے مگر اس پر حقیقتاً عمل کرنا بہت مشکل نظر آتا ہے۔ وہ لوگ جنہیں لا الٰہ الا اللہ اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی چاشنی پڑ گئی تھی انہوں نے اس کیلئے بے انتہاء قربانیاں بھی دی ہیں۔ 1400 سال پہلے کی تاریخ پر جب نظر دوڑائیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خود اور آپ کے صحابہ نے لا الٰہ الا اللہ کے لئے جو قربانیاں دیں ان کی نظیر آپ کو کہیں اور نہ ملے گی۔

حضرت بلالؓ مکہ کے ایک رئیس امیہ بن خلف کے غلام تھے۔ جب آپ نے اسلام قبول کیا تو اس نے بلالؓ کے لئے طرح طرح کے عذاب ایجاد کئے، وہ آپ کی گردن میں رسی باندھ کر شریر لڑکوں کے ہاتھ میں تھما دیتا تھا وہ ان کو مکہ کی پہاڑیوں میں گھسیٹتے پھرتے، جلتی ریت پر اوندھا لٹا دیتے۔ پھر آپ پر پتھر برساتے خود امیہ بھی یہی سلوک کرتا اور آپ کے سینہ پر بھاری پتھر رکھ کر کہتا کہ لات وعزیٰ کا اقرار کرو ورنہ اسی طرح پڑے رہو گے مگر اس کے جواب میں شیدائے حق حضرت بلالؓ کی زبان سے صرف اور صرف احد احد کی آواز ہی نکلتی تھی۔

حضرت بلالؓ اور آپ جیسے بیسیوں صحابہ کرام تھے جنہیں یہ تکالیف پہنچ رہی تھیں مگر انہوں نے اس حلاوت ایمان کو قائم رکھا۔

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں ہیں جس میں وہ ہوں وہ ایمان کی حلاوت اور مٹھاس کو محسوس کرے گا اول یہ کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول باقی تمام چیزوں سے اسے زیادہ محبوب ہو۔ دوسرے یہ کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی سے محبت کرے اور تیسرے یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے کفر سے نکل آنے کے بعد پھر کفر میں لوٹ جانے کو اتنا ناپسند کرے جتنا کہ وہ آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔“

(بخاری کتاب الایمان باب حلاوۃ الایمان)

حضرت بلالؓ جن کا واقعہ بتایا گیا ہے یقیناً آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس مبارک قول کی زندہ تصویر تھے۔

کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کے پاس ایک یہودی آیا اور کہا میں نے سنا ہے کہ آپ مسلمان جب عبادت کرتے ہیں تو برے برے خیالات آتے ہیں لیکن جب ہم عبادت کرتے ہیں تو ہمیں نہیں آتے۔ اس پر حضرت علیؓ نے فرمایا:

اگر ایک گھر فقیر کا ہو اور ایک گھر امیر کا ہو تو چور کہاں جائے گا؟ یہودی نے کہا امیر کے گھر۔ حضرت علی نے فرمایا تبھی تو شیطان ان کو ستاتا ہے جن کے دل میں اللہ ہو۔ جن کے دل میں اللہ نہیں ہوتا وہاں شیطان کا کیا کام؟

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”ہماری جماعت کے (مربی) اور واعظ جب بھی موقع ملے خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کی عظمت دلوں میں قائم کریں اور یہ آگ اس طرح ہر دل میں لگی ہوئی ہو کہ تمہیں بھی اور تمہارے گرد و پیش رہنے والوں کو بھی جلاتی رہے۔ یہی نقطہ مرکزی ہے ہر مذہب کا اور یہی نقطہ مرکزی ہے خدا تعالیٰ سے آنے والے سب دینوں کا۔ جس دین میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں وہ دین مردہ ہے۔ جس دل میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں وہ دل مردہ ہے اور جس قوم میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں وہ قوم مردہ ہے۔ نہ وہ مذہب کسی کو نجات دلا سکتا ہے جس میں خدا تعالیٰ کی محبت نہیں اور نہ وہ دل نجات پا سکتا ہے جس میں

خدا تعالیٰ کی محبت نہیں اور نہ وہ قوم دنیا میں کوئی کام کرسکتی ہے جس قوم میں خدا تعالیٰ کی محبت نہ ہو۔ پس خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرو، اس جذبہ کو قومی جذبہ بناؤ پھر سب کمزوریاں خود بخود دور ہو جائیں گی۔ وہ انسان بھی کیا انسان ہے جو صبح اٹھتا اور اپنے دنیوی کام کاج میں لگ جاتا اور جب رات ہوتی ہے سو جاتا ہے اور دن رات میں ایک منٹ کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی محبت کی چنگاری اس کے دل میں نہیں سلگتی۔ ...... میں احمدیوں سے کہتا ہوں کہ تمہارا قومی جذبہ خدا تعالیٰ کی محبت ہونا چاہئے اور تمہارے اندر سے خدا تعالیٰ کی محبت کی ایسی چنگاریاں نکل رہی ہوں کہ تمہارے گردو پیش رہنے والے بھی اس آگ سے جلنے لگیں۔ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ آگ جلے اور اس میں سے چنگاریاں نہ نکلیں۔ اس لئے جب تم اس آگ کو روشن کرو گے تو وہ تمہارے گردو پیش رہنے والوں کو بھی ضرور جلائے گی۔ جب تم خدا تعالیٰ کی محبت کو قومی جذبہ بنالو گے تو تمہارے اردگرد ایسی دیوار قائم ہو جائے گی کہ جسے توڑ کر شیطان اندر نہ آسکے گا اور کوئی ہلاک کرسکنے والی بلا اندر نہ آسکے گی اور یہ ایسا پاک مقام ہوگا کہ خدا تعالیٰ اس سے جدا رہنا بھی پسند نہیں کرے گا۔ دنیا کو دیکھو اور دنیاداروں کے جذبات کو دیکھو اور ان جذبات کے لئے جو وہ قربانیاں کر رہے ہیں ان کو دیکھو اور ان سے سبق حاصل کرو۔ ان کے جذبات بالکل ادنیٰ اور معمولی ہیں لیکن تمہارا خدا جو تمہارا معشوق ہونا چاہئے، حسین ترین وجود ہے۔ پس اس سے تمہاری محبت بہت زیادہ ہونی چاہئے اور اس محبت میں بہت زیادہ جوش اور بہت زیادہ گرمی ہونی چاہئے۔ ایسی گرمی اور ایسا جوش کہ اس کی مثال دنیا کی اور محبتوں میں نہ پائی جاتی ہو۔"

(الفضل 7 فروری 1942ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے 1910ء کے جلسہ سالانہ میں فرمایا:۔

"یاد رکھو کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ کا دعویٰ کرے اور بایں نماز کا تارک ہو اور قرآن کریم کی اتباع میں سستی کرے وہ اپنے اس لا الٰہ الا اللہ کے دعویٰ میں سچا نہیں۔"

(مرقات الیقین فی حیات نورالدین صفحہ 60-59)

آپ نے مزید فرمایا:۔

"باہم محبت کو بڑھاؤ اور بغضوں کو دور کرو اور محبت بڑھ نہیں سکتی جب تک کسی قدر صبر سے کام نہ لو اور صبر کرنے والے کے ساتھ آپ خدا تعالیٰ ہوتا ہے اس واسطے صبر کرنے والے کو کوئی ذلت اور تکلیف نہیں پہنچ سکتی۔"

(مرقات الیقین صفحہ 66-65)

جماعت احمدیہ کے ایک بہت مشہور اور پرانے بزرگ محترم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری کا واقفِ زندگی و مربی سلسلہ کے تعلق باللہ کا ایک واقعہ سناتا ہوں جو انہوں نے جامعہ احمدیہ ربوہ کے ساتھ عشائیہ کے دوران طلباء کو بتایا۔

آپ سماٹرا میں تھے اور اخراجات کے لئے رقم ختم ہوگئی۔ یہاں تک کہ کھانا کھانے کے لئے بھی رقم نہ تھی اور آپ کسی کے آگے ہاتھ بھی پھیلانا نہ چاہتے تھے نہ ہی کسی سے قرض لینے کی خواہش ہوتی۔ چنانچہ اسی حالت میں ایک دن فاقہ سے گزر گیا۔ اگلے دن بھی یہی کیفیت رہی کہ سخت بھوک مگر پیسے نہیں تھے آپ نے کسی سے بھی ادھار مانگنا یا کسی کو بتانا تک بھی گوارا نہ کیا۔ چنانچہ فاقہ پر اب تیسرا دن ہو چکا تھا۔ جب فاقہ کی وجہ سے بہت زیادہ کمزوری اور نقاہت ہوئی آپ نے سمجھا کہ شاید اب یہ میرا آخری وقت ہے تو خدا تعالیٰ کے آگے یوں دعا کی کہ

اے مرے مولیٰ کریم مجھے موت سے تو ڈر نہیں لیکن اگر میں بھوک کی وجہ سے مرگیا تو دنیا کہے گی کہ خدا کے مسیح کا منادی کرنے والا بھوک سے مرگیا تھا۔ پس یہ دعا ابھی ختم ہی ہوئی تھی کہ کسی نے باہر دروازہ کھٹکھٹایا تو کیا دیکھتے ہیں کہ ڈاکیا منی آرڈر لے کر آیا ہوا ہے جو کہ قادیان سے آپ کے نام آیا تھا۔

پس جو خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں، خدا تعالیٰ سے ہر حالت میں وفا دکھاتے ہیں پھر خدا تعالیٰ بھی ان کے لئے عجیب در عجیب کام دکھاتا ہے۔

ایک اور بزرگ کا تعلق باللہ کا واقعہ پیش ہے۔

چک 91/10R ضلع خانیوال میں صوفی عبداللہ صاحب رہا کرتے تھے۔ زمینداره ان کا پیشہ تھا۔ ایک سال ان کی گندم کی فصل تھوڑی ہوئی۔ کھلیان میں گندم تولی گئی تو دیکھا کہ گندم تو تھوڑی ہے۔ میرے گھر کی ضروریات کو مکتفی نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے ساری کی ساری گندم گھر لے جانے کی بجائے وہیں کھلیان میں بیٹھے بیٹھے مستحقین میں تقسیم کر دی۔ گھر آ گئے۔ بیگم نے پوچھا گندم نہیں لائے۔ تو جواب دیا کہ گندم تو تھوڑی ہوئی تھی وہ گھر کی ضروریات کو پورا نہیں کرسکتی تھی تو میں نے کہا اسے گھر لے جانے کا فائدہ کیا؟ میں نے وہیں پہ راہ خدا میں لٹا دی۔ دو تین دن گزرے۔ ایک شخص دس پندرہ گدھوں پہ گندم کی بوریاں لادے آیا اور کہنے لگا صوفی صاحب آپ نے گندم لینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ میری حویلی میں انہیں الٹا دو۔ وہ تو گدھے لے کر ان کی حویلی میں گندم کی بوریاں الٹانے لگ پڑا اور وہ گندم کے پیسے لینے کے لئے اپنے گھر چلے گئے۔ جب پیسے لے کر گھر سے واپس آئے نہ گدھے تھے نہ گدھوں والا۔ اس سے پوچھ، اُس سے پوچھ، بھئی گدھوں والا کہاں گیا۔ کوئی مانا ہی نہیں کہ ہم نے کوئی گدھے والا آتا دیکھا یا جاتا دیکھا۔

اس واقعہ میں ان لوگوں کے لئے سبق ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے ممکن ہی نہیں کہ خدا اس کے مال میں کمی کر دے یا اسے بھوکا مار دے۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو انگلستان میں دعوت الی اللہ کے لئے بھیجا گیا۔ سمندر میں طوفان آ گیا۔ بحری جہاز ہچکولے کھانے لگا۔ اس کے سبب انہیں قَے کی اور متلی کی شدید تکلیف ہوئی۔ وہ کمرے سے باہر نکلے۔ جہاز کے عرشے پہ آئے اور سمندر کو مخاطب ہو کے فرمانے لگے۔ اے سمندر! تجھے خبر نہیں کہ اس جہاز میں کون سوار ہے۔ اس جہاز میں مسیح موعود کا حواری سوار ہے جو دعوت الی اللہ کیلئے سفر پہ لگا ہوا ہے۔ تھم جا۔ پرسکون ہو جا۔ تُو طوفان برپا کر کے مجھے تکلیف دے رہا ہے۔ ان کا یہ کہنا تھا کہ خدا تعالیٰ نے فوراً سمندر کو حکم دیا۔ سمندر کا طوفان تھم گیا اور مفتی صاحب بیان کرتے ہیں کہ بحری جہاز یوں چل رہا تھا جیسے ہم خشکی پہ ہوں۔

حضرت مفتی صاحب ہندوستان سے انگلستان آ رہے تھے۔ بحیرہ روم میں بحری جہاز پہنچا تو جہاز کے کپتان نے تمام مسافر جمع کئے اور ان کے سامنے تقریر کی کہ دیکھو عالمی جنگ جاری ہے۔ آگے سمندر جرمن آبدوزوں سے بھرا پڑا ہے۔ اس لئے اگر کسی جرمن آبدوز نے ہمارے جہاز پہ حملہ کر دیا اور جہاز کے ڈوبنے کا خطرہ پیدا ہوا تو ایک سیٹی بجائی جائے گی۔ اس نے سارے مسافروں کو سیٹی بجا کر سنائی اور کہا کہ اس سیٹی کے بجنے کا ترجمہ یہ ہو گا کہ بحری جہاز پر آبدوز نے حملہ کر دیا ہے اور جہاز ڈوب رہا ہے۔ اس لئے یہ کناروں کے ساتھ کشتیاں لگی ہوئی ہیں۔ ایک ایک کشتی پکڑنا اس میں سوار ہو جانا۔ پھر آپ جانیں اور آپ کا مقدر۔ یہ کشتی آپ کو جہاں لے جائے وہ آپ کا مقدر۔ جہاز کے کپتان کی حیثیت سے مَیں اس سے زیادہ کچھ نہیں کرسکتا۔ تمام مسافر سراسیمہ ہوئے۔ سب کو موت اپنے سامنے رقص کرتی دکھائی دے رہی تھی۔ مفتی صاحب بھی یہ اعلان سن کر اپنے کیبن میں چلے گئے۔ اللہ کی بارگاہ میں دعاؤں میں لگ گئے۔ دعاؤں کے دوران غنودگی کی کیفیت طاری ہوئی۔ فرشتے نے مخاطب کر کے کہا۔ "صادق! یقین کرو یہ جہاز صحیح سلامت پہنچے گا۔"

کھرپڑ ضلع قصور میں حضرت مولوی اسحاق صاحب رہتے تھے۔ تنگدستی کی کیفیت تھی۔ ایک دن ایک بیٹی ملنے آ گئی۔ چند دن کے بعد دوسری بیٹی ملنے آ گئی۔ چند دن کے بعد تیسری بیٹی ملنے آ گئی۔ دو چار دن گزرے تینوں بیٹیوں کے خاوند اپنی اپنی بیویوں کو لینے کے لئے ایک ہی دن آ گئے۔ رات کو مہمانوں نے کھانا کھایا۔ گھر کے افراد تو سو گئے مگر مولوی صاحب کو نیند نہیں آ رہی تھی۔ انہیں یہ بے چینی کھائے جا رہی تھی میری جیب خالی ہے۔ صبح تینوں بیٹیوں نے اپنے اپنے خاوندوں کے ساتھ اپنے سسرال کو روانہ ہونا ہے۔ میں کیا دے کے انہیں گھر سے روانہ کروں گا۔ اسی پریشانی کے عالم میں وضو کیا۔ اندر کوٹھڑی میں چلے گئے۔ اللہ کی بارگاہ میں جھک گئے۔ دعاؤں میں مگن ہو گئے۔ جب انہیں گریہ و زاری کرتے ہوئے یہ اطمینان نصیب ہو گیا کہ میری دعا بارگاہ الوہیت میں شرف قبول پا گئی ہے۔ اٹھے جائے نماز اٹھایا۔ جائے نماز کے نیچے دس دس روپے کے تین نوٹ پڑے تھے۔ ان کو پکڑا، لپیٹا، جیب میں ڈالا اور جا کے سو گئے۔

اس کوٹھڑی میں کیا اس جائے نماز کے نیچے نوٹ بنانے کی مشین لگی تھی؟ نہیں۔ وہاں کوئی مشین نہیں تھی مگر یہ کُن فَیَکُوْنُ کے مالک خدا کا معجزہ تھا اُس کی اس انسان کے ساتھ دوستی تھی۔

یہ لا الٰہ الا اللہ کہنے اور اس کو حرز جان بنانے کی برکات ہیں اور اس کے ثبوت میں حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تعالیٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے اور خدا اسے دیکھے گا...... تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں...... خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔" (کشتی نوح صفحہ 22)

بخاری کتاب الادب میں روایت آتی ہے کہ ایک بدوی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی اے اللہ کے رسول قیامت کب آئے گی۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ تم نے اس کے لئے تیاری کیا کی ہے؟ اس بدوی نے عرض کی یا رسول اللہ میں نے نماز روزے اور صدقات کے ذریعہ تو کوئی خاص تیار نہیں کی البتہ میں اللہ اور رسول کے ساتھ محبت کرتا ہوں یا محبت رکھتا ہوں۔

تو آپؐ نے فرمایا۔ "تو پھر تمہیں ان کا ساتھ نصیب ہوگا جن سے تم محبت رکھتے ہو۔"

پس خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو خدا سے زندہ تعلق رکھتے اور اس سے محبت رکھتے ہیں۔

12 جون 2015 کے خطبہ جمعہ میں حضور انور نے بوسنیا سے تعلق رکھنے والے ایک دوست کے تاثرات بیان پڑھ کر سنائے جس میں انہوں نے کہا کہ: خلیفۃ المسیح نے ایک زندہ خدا کے بارے میں تصور پیش کیا۔ اس وقت صرف جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو یہ دعویٰ کرتی ہے اور دکھاتی بھی ہے کہ خدا تعالیٰ آج بھی زندہ ہے۔"

(روزنامہ الفضل 28 جولائی 2015ء)

اسی طرح آپ نے 3 جولائی کے خطبہ میں احمدیوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"لیکن اس کے باوجود ہم میں سے اکثر خدا تعالیٰ سے وہ تعلق پیدا نہیں کرتے جو پیدا کرنا چاہئے۔ ایسا تعلق جو ہر ایک دوسرے تعلق کو ہیچ کر دے...... اس کے لئے دلوں میں تقویٰ پیدا کرنا ضروری ہے۔"

(روزنامہ الفضل 18 راگست 2015ء صفحہ 4)

خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں پیدا کرنے کے لئے اور محبت کی اس انگاری کو اپنے دلوں میں اور دنیا کے دلوں میں پیدا کرنے کے لئے ہمارے پیارے ہادی کامل آنحضرت ﷺ نے ہمیں ایک دعا بھی سکھائی ہے جسے ہر احمدی کو مدنظر رکھ کر پڑھتے رہنا چاہئے۔

حضرت ابو درداءؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت

باقی صفحہ 6 پر

سینیگال (Republic of Senegal)

سینیگال 76,124 مربع میل آبادی والا ملک 1 کروڑ 44 لاکھ 36 ہزار 934 نفوس پر مشتمل ہے۔ اس میں سے 42 فیصد باشندے 19 سال سے کم عمر کے ہیں۔ آبادی کی گنجائش 51 افراد فی مربع میل ہے۔ یہ افریقہ میں اوقیانوس کے ساحل پر واقع ہے۔ اس کے شمال میں ماریطانیہ مشرق میں مالی، جنوب میں گنی اور گنی بساؤ ہیں۔ شمال اور مشرق میں سینیگال دریا نے اس کی حد بندی کر رکھی ہے۔ ڈاکار ملک کا صدر مقام اور سب سے بڑا شہر ہے۔ اس کی آبادی تقریباً 9 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ دیگر بڑے شہروں میں کاؤلک (Kaolack) تھیز (Thies) ڈیوربل (Diourbel) اور سینٹ لوئی (Saint Louis) شامل ہیں۔ ملک کی سرکاری زبان فرانسیسی ہے۔ اسے تجارتی اور تعلیمی مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ لوگوں کی اکثریت والف (Woloff) زبان بولتی ہے۔ بلنت (Balant) بمبار، بینک (Bainuk) بربر بھی مقامی طور پر بولی جانے والی زبانیں ہیں۔ ملک کے 80 فیصد باشندے مذہب اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاقہ زیادہ تر ہموار ہے اور جنگلوں یا کسی قدر سبز میدانوں پر مشتمل ہے۔ ساحلی علاقوں میں بارش کم ہوتی ہے اور یہاں بڑا حبس رہتا ہے۔ بارش کی اوسط 20 تا 80 انچ سالانہ ہے۔ مشرقی اور وسطی سینیگال میں خشک موسم میں پانی کی بڑی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دریائے سینیگال، دریائے گیمبیا اور دریائے سالوم اس کی زرعی اراضی کو سیراب کرتے ہیں۔ روئی، باجرہ، مکئی، چاول، مونگ پھلی اور مویشیوں کے گلے اہم زرعی پیداوار ہیں۔ معدنیات میں فاسفیٹ اور چونے کا پتھر شامل ہیں۔ جو سیمنٹ بنانے کے کام آتا ہے۔ سونا، ہیرے اور سنگ مرمر، گرومائیٹ اور خام لوہا بھی نکلتا ہے۔ یہاں کپڑا بننے، شراب کشید کرنے، سیمنٹ اور صابن سازی اور چینی تیار کرنے کے کارخانے ہیں۔ سینیگال سمندری دولت سے بھی مالا مال ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ ساحلی علاقوں سے سالانہ ہزاروں ٹن مچھلی پکڑی جاتی ہے۔ الومینا اور فاسفیٹ اس کی اہم برآمدات ہیں۔

15 ویں صدی عیسوی میں فرانسیسیوں نے دریائے سینیگال کے کنارے کچھ چوکیاں قائم کیں۔ 1650ء میں سینٹ لوئی کے مقام پر فرانسیسیوں کی پہلی بستی تعمیر کی گئی۔ پہلے یہ بردہ فروشی کی بہت بڑی منڈی تھی۔ نپولین کے ساتھ جنگوں کے دوران برطانیہ نے اس پر قبضہ کرلیا تھا۔ مگر 1815ء میں فرانس کو پھر یہ علاقہ واپس کر دیا گیا۔ 1895ء تک وہ تمام علاقہ جو آج کل سینیگال کہلاتا ہے۔ فرانس کے قبضہ میں آ گیا۔ ازاں بعد سینیگال فرانسیسی مغربی افریقہ کے وفاق کا صدر مقام قرار پایا۔ 1946ء میں سینیگال کو فرانسیسی یونین کے علاقہ کی حیثیت ملی اور اس ضمن میں اس علاقے کے دو ارکان کو فرانسیسی اسمبلی میں دو نشستیں بھی حاصل ہوگئیں۔ 1958ء میں اسے داخلی مختاری دی گئی۔ 1959ء میں جمہوریہ سوڈان کے ساتھ الحاق کر کے مالی کے وفاق کی بنیاد رکھی۔ 20 اگست 1960ء کو سینیگال اس وفاق سے علیحدہ ہوگیا اور اس نے آزادی کا اعلان کیا۔ لیوپولڈ سیدر سینگور اس کے پہلے صدر بنے۔ 1962ء میں حکومت نے مالی اور مراکش پر الزام لگایا کہ وہ حکومت سینیگال کا تختہ الٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ 1967ء میں ایک سرکاری ملازم نے صدر سنگور کا تختہ الٹنے کی کوشش کی۔ چنانچہ ملزم کو سزائے موت دی گئی۔ 1968ء میں صدر سینگور کی جماعت نے انتخابات میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ڈاکار یونیورسٹی کا ایک طالب علم پولیس کے ہاتھوں مارا گیا اور اس ضمن میں طلباء نے ہنگامے شروع کر دیئے۔ حکومت نے ہنگاموں کی قیادت کرنے والے طالب علم راہنماؤں کو گرفتار کرلیا۔ جون 1969ء میں طلباء نے پھر ہڑتال کر دی، جس کے نتیجہ میں حکومت نے ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا۔ فروری 1970ء میں نئے آئین کی منظوری کے لئے ریفرنڈم ہوئے۔ آئین کے تحت پارلیمانی نظام حکومت بحال ہوگیا۔

یہ اقوام متحدہ، افریقی اتحاد کے ادارہ، افریقی، مالاگیسی، ماریشس کے مشترکہ ادارہ اور اسلامی سیکرٹریٹ کا رکن ہے، اس کا قومی پرچم تین رنگوں (سبز، زرد اور سرخ) میں بنا ہوا ہے۔ یہ عمودی رنگ کی پٹیاں ہیں اور پٹی کے وسط میں پانچ کونوں والا ستارہ ہے۔ فرانک ملک کا سکہ ہے۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

سینیگال اور اس کا ماحول

بقیہ از صفحہ 5: توحید کے تقاضے۔ ہماری ذمہ داریاں

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت داؤد علیہ السلام یوں دعا مانگا کرتے تھے۔ ''اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں۔ اور ان لوگوں کی محبت جو تجھ سے پیار کرتے ہیں۔ اور اس کام کی محبت جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے میرے خدا! ایسا کر کہ تیری محبت مجھے اپنی جان، اپنے اہل وعیال اور ٹھنڈے شیریں پانی سے بھی زیادہ پیاری اور اچھی لگے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت مصلح موعود اپنی معرکۃ الآراء تقریر میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

آخر میں وہ کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ کہ دنیا میں خدا کی حکومت کے سوا کسی کی حکومت ہی باقی نہیں رہے گی صرف وہی پوجا جائے گا۔ اور اس کا حکم دنیا میں چلے گا۔'' (خلاصہ از سیر روحانی صفحہ 616)

اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو! ہاں تم کو! ہاں تم کو! خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔

اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اسی زمین پر قائم ہو جائے...... پس میری سنو! اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے...... میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں تم میری مانو خدا تمہارے ساتھ خدا تمہارے ساتھ خدا تمہارے ساتھ ہو۔''

(سیر روحانی صفحہ 620-619)

مکرم طارق محمود طاہر صاحب

لغو سے بچنے کے فوائد

اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی ایک نشانی یہ بتائی ہے کہ وہ لغو سے اعراض کرتے ہیں اور لغو کے پاس سے عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں اور اس میں مبتلا نہیں ہوتے۔ اسی طرح جنت کے متعلق فرمایا کہ اس میں کوئی لغو نہ ہوگا۔

آج کل کے زمانہ میں بہت سی ایسی سرگرمیاں ہیں جو لغو کے زمرہ میں آتی ہیں اور ہم میں سے اکثر ان سے واقف ہیں تفصیل کی حاجت نہیں۔ ایسی سرگرمیاں انسان کو اپنے اصل مقصد سے غافل کر دیتی ہیں اور جہاں ایک طرف اس کا وقت ضائع ہوتا ہے وہیں اس کی صحت بھی خراب ہوتی ہے اور اس قسم کے انفرادی نقصانات سے بڑھ کر قومی نقصان ہے کہ ایسا شخص نہ صرف یہ کہ قوم کی تعمیر و ترقی میں حصہ نہیں لیتا بلکہ خود ایک بوجھ کی صورت قوم کے کندھوں پر سوار ہو جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود لغو سے بچنے کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''لغو نہ ہونے سے اول وقت ضائع نہیں ہوتا۔ دوم ذہن کام کے سوا دوسرے امور کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور توجہ کے قیام سے ترقی جلد جلد ہوتی ہے۔ جب انسان لغو امور کی طرف توجہ کرتا ہے تو چھوٹی چھوٹی باتوں میں اپنے وقت کو ضائع کر دیتا ہے اور توجہ کا اجتماع پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جہاں لغو نہ ہو وہاں اجتماعِ توجہ خوب ہوتا ہے اور کام کی چیزوں کی طرف توجہ رہتی ہے اور چونکہ اس کی عادت میں یہ بات داخل ہو جاتی ہے کہ وہ کام کی طرف توجہ کرے، لغو کاموں میں حصہ نہ لے۔ اس لئے اس کے اندر غور اور فکر کی قوت بڑھ جاتی ہے اور ہر بات کی طرف توجہ کرنے کی اسے عادت پیدا ہو جاتی ہے۔ تیسرا فائدہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ ہر حصہ کام اور ہر حصہ قوم مفید ضرورت میں لگ رہا ہوتا ہے۔ جب انسان لغو نہیں کرے گا تو لازماً وہی کام کرے گا جو ضروری ہوگا اور جس کا مفید نتیجہ نکل سکے گا اور جب ساری قوم ایسے ہی کاموں میں حصہ لے گی جن کے مفید نتائج نکل سکتے ہوں تو قومی ترقی جلد جلد ہوگی۔ پس لغو کی طرف توجہ نہ کرنے کے تین فوائد ہیں۔ اول اس کے نتیجہ میں وقت ضائع نہیں ہوتا۔ دوم ذہنوں میں مقاصد کی طرف توجہ پیدا کرنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ سوم اوپر کی دو باتوں کے نتیجہ میں قوم جلد جلد ترقی کی طرف قدم اٹھاتی ہے۔''

(تفسیر کبیر جلد 8 صفحہ 56)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120940 میں ارشد شاہین

زوجہ محمد اکمل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 101 جنوبی ضلع و ملک سرگودھا پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) پلاٹ 2 کنال 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ارشد شاہین گواہ شد نمبر1۔ مبارک احمد ولد محمد اکمل گواہ شد نمبر2۔ محمد احمد ولد محمد اکمل

مسل نمبر 120941 میں محمود احمد

ولد فضل احمد قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 36 ج۔ب جڑانوالہ ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 1 ایکڑ (2) مکان 5 مرلہ اس وقت مجھے مبلغ 21 ہزار روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد گواہ شد نمبر1۔ منیر احمد ولد فیض احمد گواہ شد نمبر2۔ ناصر احمد ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 120942 میں مبین اصغر

بنت علی اصغر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 276 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبین اصغر گواہ شد نمبر1۔ علی اصغر ولد مولا بخش گواہ شد نمبر2۔ ارشاد محمود ولد محمود اقبال

مسل نمبر 120943 میں ثناء نصیر

بنت نصیر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء نصیر گواہ شد نمبر1۔ نصیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2۔ محدث سفیر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 120944 میں بشریٰ ناصر

بنت ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیساں بھٹیاں ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7 مئی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ ناصر گواہ شد نمبر1۔ افتخار احمد نعیم ولد چوہدری عبداللطیف گواہ شد نمبر2۔ ناصر احمد ولد ملے خان

مسل نمبر 120945 میں اسد احمد

ولد شیخ ارشد محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع و ملک گجرات، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد گواہ شد نمبر1۔ چوہدری نسیم احمد ولد رشید الدین گواہ شد نمبر2۔ عظمت اللہ ولد عبیداللہ

مسل نمبر 120946 میں باسل احمد سید

ولد سید بشارت احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد گواہ شد نمبر1۔ فہد احمد سید ولد سید بشارت احمد گواہ شد نمبر2۔ عبدالوہاب ولد عبدالجبار

مسل نمبر 120947 میں ثمر احمد

ولد سیف اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثمر احمد گواہ شد نمبر1۔ شہزاد اقبال بھٹی ولد محمد اقبال بھٹی گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120948 میں شاہدہ ناز

زوجہ سیف اللہ بھٹی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شاہدہ ناز گواہ شد نمبر1۔ شہزاد اقبال بھٹی ولد محمد اقبال بھٹی گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120949 میں سرمد احمد

ولد سیف اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرمد احمد گواہ شد نمبر1۔ شہزاد اقبال بھٹی ولد محمد اقبال بھٹی گواہ شد نمبر2۔ رضوان احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 120950 میں علینہ احمد

بنت عامر منیر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 5 ماشہ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ علینہ احمد گواہ شد نمبر1۔ تقی الدین ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر2۔ محی الدین ولد محمد تقی الدین

مسل نمبر 120951 میں ثوبیہ شاہد

زوجہ شاہد بشیر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثوبیہ شاہد گواہ شد نمبر1۔ محمد رضوان انعام ولد محمد انعام اختر گواہ شد نمبر2۔ محمد احمد میراج ولد شیخ محمد امن میراج

مسل نمبر 120952 میں منیب احمد علوی

ولد محمد اکرم علوی قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمالی روڈ، دوڑ ضلع و ملک نواب شاہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 12 ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیب احمد علوی گواہ شد نمبر1۔ ظفر احمد ناصر ولد محمد خان اہ شد نمبر2۔ سید طاہر محمود ماجد ولد سید غلام احمد نثار

مسل نمبر 120954 میں بشریٰ بیگم

زوجہ محمد یعقوب مجوکہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر آباد خوشاب ضلع و ملک خوشاب، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 500 روپے (2) جیولری 2 تولہ مالیتی 80 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار

پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ محمد یعقوب مجوکہ ولد محمد مراد گواہ شد نمبر 2۔ عزیز اللہ مجوکہ ولد سمیع اللہ مجوکہ

مسل نمبر 120955 میں پروین عطاء اللہ

زوجہ ظفر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع و ملک سیالکوٹ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ مالیتی 94 ہزار روپے (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ پروین عطاء اللہ گواہ شد نمبر 1۔ راشد محمود ولد محمد اسحٰق گل گواہ شد نمبر 2۔ منظور احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 120956 میں محسن احمد چانڈیو

ولد محکم الدین چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع و ملک نوشہرو فیروز پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد چانڈیو گواہ شد نمبر 1۔ اکرم اللہ بھٹی ولد برکت علی بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عطاء السمیع چانڈیو ولد عبدالہادی ساجد

مسل نمبر 120957 میں شازیہ پروین

زوجہ ساجد احمد قوم چانڈیو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قمر آباد ضلع و ملک نوشہرو فیروز پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 1 لاکھ 50 ہزار روپے (2) سلائی مشین 6 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شازیہ پروین گواہ شد نمبر 1۔ اکرم بھٹی ولد برکت علی بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عطاء العظیم چانڈیو ولد عبدالہادی ساجد

مسل نمبر 120958 میں نصرت جہاں اقبال

زوجہ محمد اقبال قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازیخان ضلع و ملک ڈیرہ غازیخان پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 20 ہزار روپے (2) جیولری 3 تولہ مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار روپے (3) بینک بیلنس 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نصرت جہاں اقبال گواہ شد نمبر 1۔ محمد اقبال ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2۔ اطہر اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 120959 میں حزقیل احمد ابڑو

ولد قمر الزمان ابڑو قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ ضلع و ملک لاڑکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حزقیل احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1۔ قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو

مسل نمبر 120960 میں عادل مقصود

ولد مقصود احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور ضلع و ملک پشاور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل مقصود گواہ شد نمبر 1۔ مقصود احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ تسنیم احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال

مسل نمبر 120961 میں ثناء مقصود

بنت مقصود احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور ضلع و ملک پشاور، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثناء مقصود گواہ شد نمبر 1۔ مقصود احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2۔ زیب النساء اہلیہ مقصود احمد

مسل نمبر 120962 میں مبشریٰ رحمٰن

بنت شبیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ استاد عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگووال ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مبشریٰ رحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ شبیر احمد ولد حسن محمد گواہ شد نمبر 2۔ صغیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 120963 میں مصباح صدیقہ

بنت محمد صدیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگووال ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ مصباح صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد صدیق ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 120964 میں صباء صدیقہ

بنت محمد صدیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگووال ضلع و ملک اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صباء صدیقہ گواہ شد نمبر 1۔ محمد صدیق ولد لال دین گواہ شد نمبر 2۔ صغیر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 120965 میں غلام عباس

ولد مقصود احمد قوم ...... پیشہ زراعت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15/اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 20 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام عباس گواہ شد نمبر 1۔ خالد احمد ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2۔ منصور احمد ولد سلطان احمد

مسل نمبر 120966 میں شگفتہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع و ملک نارروال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ 2 لاکھ روپے (2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ شگفتہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ نبی احمد سندھو ولد حاجی فتح علی

مسل نمبر 120967 میں شعیب احمد

ولد ناصر احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 591 ج۔ب ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ سفیر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ زوہیب احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 120968 میں ارشاد اختر

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/27 دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ 2 لاکھ روپے (2) سیونگ سرٹیفکیٹ 3 لاکھ روپے (4) حق مہر 500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ارشاد اختر گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق احمد طاہر ولد چوہدری محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد قمر ولد شیخ غلام نبی

مسل نمبر 120969 میں نسیم اختر

زوجہ فلک شیر قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 1000 روپے (2) جیولری 3 تولہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے (3) جانور بھینس 1 لاکھ روپے (4) زرعی زمین ترکہ والد 8 کنال 8 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1۔ فلک شیر ولد میاں خاں گواہ شد نمبر 2۔ امتیاز احمد ولد فلک شیر

مسل نمبر 120970 میں فلک شیر

ولد میاں خاں قوم گوندل پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 23/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 5 مرلہ 10 لاکھ روپے دارالعلوم شرقی ربوہ (2) زرعی زمین 16 کنال 24 لاکھ روپے پریم کوٹ حافظ آباد (3) پلاٹ 9 مرلہ 2 لاکھ روپے چھنیاں ربوہ س وقت مجھے مبلغ 50 ہزار روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 70 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فلک شیر گواہ شد نمبر 1۔ احمد علی ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2۔ امتیاز احمد ولد فلک شیر

مسل نمبر 120971 میں Yaqub

ولد Salman قوم...... پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Monalan ضلع و ملک Oyo State Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yaqub گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ganiy s/o Nuruddin گواہ شد نمبر 2۔ Oye Agramola Kola

مسل نمبر 120972 میں Rehana Rashida

زوجہ Munawar Ahmad Asif قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ 15 ہزار روپے (2) جیولری 115 گرام مالیتی 3450 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rehana Rashida گواہ شد نمبر 1۔ Munawar Ahmad Asif s/o Muhammad Din گواہ شد نمبر 2۔ Sohail Nawaz s/o Muhammad Nawaz

مسل نمبر 120973 میں Rasheed Ahmad

ولد Muhammad Tufail قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neiderhausen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24/اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 330 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rasheed Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Hamayat Ahmad s/o Basharat Ahamd گواہ شد نمبر 2۔ Rehan Babar s/o Habib-Ul- Rehman Babar

مسل نمبر 120974 میں Rashid Mahmood

ولد Nair Ahmad قوم چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nidda ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rashid Mahmood گواہ شد نمبر 1۔ Malik Abdul Samee s/o Mlik Abdul Waheed Saleem گواہ شد نمبر 2۔ Baseer Ahmad s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر 120975 میں Samar Ahmad Khan

ولد Abdul Basit Khan قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Rus Ost ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 320 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Samar Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1۔ Basheer Ahamd s/o Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Nadeem Ahmad s/o Muneer Ahmad

مسل نمبر 120976 میں Shakoor Shamim Akhtar

ولد Abdul Shakoor قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ertelden ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) جیولری 192 گرام 5380 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shakoor Shamim Akhtar گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Shakoor s/o Abdul Ghafoor گواہ شد نمبر 2۔ Choudhry Maqsood s/o Sultan Ali

مسل نمبر 120977 میں Abdul Shakoor

ولد Abdul Ghafoor قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Erfilden ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 1/3 10 مرلہ 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1684 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Shakoor گواہ شد نمبر 1۔ Rafee Ahmad s/o Muhammad Shareef Ahmad گواہ شد نمبر 2 Choudhry Maqsood Ahmad s/o Choudhry Sultan Ali

مسل نمبر 120978 میں Naila Malik

زوجہ Ikhlaq Malik قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DA-City ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 ہزار یورو (2) جیولری 200 گرام 5600 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Naila Malik گواہ شد نمبر 1۔ Ikhlaq Malik s/o Mushtaq Malik گواہ شد نمبر 2۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azeem

مسل نمبر 120979 میں Rahmat Malik

زوجہ Mushtaq Malik قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DA.City ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 110 گرام 3080 یورو (2) نقد رقم 5 ہزار یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rahmat Malik گواہ شد نمبر 1۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azeem گواہ شد نمبر 2۔ Ikhlaq Malik s/o Mushtaq Malik

مسل نمبر 120980 میں Rohan Ahmed

ولد Shafique Ahmed قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mosbuch ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 211 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rohan Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hameed s/o Muhammad Shareef گواہ شد نمبر 2 Sadaqat Ahmad Zahid s/o Charagh Din

مسل نمبر 120981 میں Zaki A. Saquib

ولد Muhammad A. Squib قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bad Nauheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر

منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zaki A Saquib گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad A. Saquib s/o M. Hanif ۔ گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Shaffi Qamar s/o Amir Ud Din

مسل نمبر 120982 میں Saman Mahmood Rana

بنت Qaisar Mahmood Rana قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہمبرگ ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 ہزار یورو (2) جیولری 350 گرام 10500 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Saman Mahmood Rana گواہ شد نمبر 1۔ Danish Mahmood Rana s/o Qaisar Mahmood Rana گواہ شد نمبر 2۔ Bilal Mahmood Rana s/o Qaisar Mahmood Rana

مسل نمبر 120983 میں Monazza Hina Ghafoor

بنت Mohammad Ghafoor قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iserlohn ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 ماشہ 60 یورو اس وقت مجھے مبلغ 250 یورو ماہوار بصورت Bafoeg مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Monazza Hina Ghafoor گواہ شد نمبر 1۔ Mohammad Ghafoor s/o Ch. Mohammad Sharif گواہ شد نمبر 2۔ Rauf Ahmad s/o Malik Noor Muhammad

مسل نمبر 120984 میں Abid Ali Bajwah

ولد Muhammad Khan Bajwah قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 2003ء ساکن...... ضلع وملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 1 کنال 36 لاکھ روپے واقع بن باجوہ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار سعودی ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abid Ali Bajwah گواہ شد نمبر 1۔ Mubarak Ahmad s/o Muhammad Muslim گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Waseem Sarwar s/o Muhammad Sarwar

مسل نمبر 120985 میں Noreen Tahir

بنت Tahir Ahmad قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iserlohn ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 2 تولہ 650 یورو اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Noreen Tahir گواہ شد نمبر 1۔ Tahir Ahmad s/o Hadayatullah گواہ شد نمبر 2 Rauf Ahmed s/o Malik Noor Muhammad ۔

مسل نمبر 120986 میں Bashrarat Ahmad Khan

ولد Rasheed Ahmad Khan قوم جنجوعہ پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pforzheim ضلع وملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر 2007ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 2 لاکھ 65 ہزار یورو جرمنی (2) دکان 75 ہزار یورو جرمنی (3) پلاٹ 9 مرلہ 13 لاکھ روپے دارالعلوم ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basharat Ahmad Khan گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Hayee Rasheed s/o Rasheed Ahmad گواہ شد نمبر 2 Saeed Ur Rahman s/o Habib Ur Rahman

مسل نمبر 120987 میں Tahir Ahmad Dawood

ولد Malik Dawood Anwar قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5500 یورو ماہوار بصورت بینکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad Dawood گواہ شد نمبر 1۔ شیخ شعیب انور ولد شیخ محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ فرحان احمد ولد قمر محی الدین

مسل نمبر 120988 میں Waqar Ahmad

ولد Iftikhar Ahamd قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یو اے ای درہم ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waqar Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Manzoor Ahmad s/o Muhammad Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Qamar Sanori Muhammad Saleem Raza s/o Muhammad Basheer

مسل نمبر 120989 میں Irfan Ahmad Cheema

ولد Munawar Ahmad Cheema قوم جٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یو اے ای درہم ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Irfan Ahmad Cheema گواہ شد نمبر 1۔ Naseer Ahmad Virk s/o Choudhry Basher Ahmad Virk گواہ شد نمبر 2۔ Asif Malik s/o Sajid Malik

مسل نمبر 120990 میں Abdul Jabbar

ولد Basir Ahmad قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Malmo ضلع وملک سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار سویڈش کرونا ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Jabbar گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Ahmeed s/o Faizullah گواہ شد نمبر 2۔ Khalid Ul Lail s/o Hussain

مسل نمبر 120991 میں Ali Abdullah Tariq

ولد Tariq Mohar قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع وملک متحدہ عرب امارات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) اپارٹمنٹ 15 لاکھ یو اے ای درہم اس وقت مجھے مبلغ 24200 یو اے ای درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Abdullah Tariq گواہ شد نمبر 1۔ Naseer Ahmad Virk s/o Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Asif Jameel Malik s/o Sajid Jameel Malik

مسل نمبر 120992 میں Ghulam Mustafa

ولد Ghulam Mujtaba قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Silver Spring ضلع وملک یونائیڈ سٹیٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 1800 Sq.F مالیتی 280000 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 1500 یو ایس ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ghulam Mustafa گواہ شد نمبر 1۔ Hafeezullah Khan s/o Ch Rahmatullah گواہ شد نمبر 2۔ Ch Munir Ahmad s/o Ch Bashir Ahmad

مسل نمبر 120993 میں Attiya Malik

زوجہ Syed Goher Ali قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Albany Ny ضلع وملک یونائیٹڈ سٹیٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 1000$ (2) جیولری 28 تولہ 12174$ اس وقت مجھے مبلغ 250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Attiya Malik گواہ شد نمبر 1۔ Tariq Malik s/o Rab Nawaz Malik گواہ شد نمبر 2 Goher Ali s/o Mahmood Ali

☆..................☆..................☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27/اکتوبر 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ آف کولیئرز وڈیوکے بنت مکرم نذیر احمد نسیم صاحب ایڈووکیٹ بھلوال ضلع سرگودھا حال کینیڈا مورخہ 24/اکتوبر 2015ء کو بعارضہ کینسر 53 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ بھلوال سے 2011ء میں لندن آئی تھیں اور اسی وقت سے زیر علاج تھیں۔ پاکستان میں اپنی مجلس میں سیکرٹری ناصرات اور یوکے میں سیکرٹری تعلیم کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بیماری کے باوجود جماعتی پروگراموں میں شرکت کرتیں اور تعلیم القرآن کلاسز میں باقاعدگی سے شمولیت کرتی تھیں۔ پسماندگان میں والدین کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ جرمنی کی ہمشیرہ تھیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم ماسٹر سعید احمد خان صاحب

مکرم ماسٹر سعید احمد خان صاحب ابن مکرم مصطفیٰ خان صاحب امیر ضلع دھولپور راجستھان انڈیا مورخہ 8/اکتوبر 2015ء کو نور ہسپتال قادیان میں وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق ملکانہ یوپی کی جماعت صالح نگر سے تھا اور ملازمت کے سلسلہ میں دھولپور راجستھان میں مقیم تھے۔ آپ کو لمبا عرصہ مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ آپ امیر ضلع دھولپور کے علاوہ نائب زونل امیر دھولپور، چیئرمین تعلیمی کمیٹی یوپی، ناظم ضلع انصاراللہ دھولپور، سیکرٹری مال صالح نگر کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، خوش اخلاق، مہمان نواز، نہایت ایماندار اور مخلص انسان تھے۔ آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ ہندو مذہب کے بارہ میں کافی علم تھا۔ اخبارات میں جب اعتراضات چھپتے تو اس کا بروقت جواب دیا کرتے تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کا بیٹا بھی سلسلہ کی خدمت کر رہا ہے۔

مکرمہ سلمیٰ قدسیہ صاحبہ

مکرمہ سلمیٰ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم سجاد احمد خان صاحب آف راولپنڈی پاکستان مورخہ 13 ستمبر 2015ء کو 3 سال بیمار رہنے کے بعد 56 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ کو چھوٹی عمر میں وصیت کے بابرکت نظام میں شمولیت کی توفیق ملی۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند تہجد گزار، مہمان نواز، چندہ جات میں باقاعدہ، خلیفہ وقت کی ہر تحریک پر لبیک کہنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ حضور کے خطبات بہت شوق سے سنتی تھیں۔ خلافت سے بے حد محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک واقف نو بیٹا بعمر 10 سال یادگار چھوڑا ہے۔

مکرم محمد غیاث قریشی صاحب

مکرم محمد غیاث قریشی صاحب ابن مکرم عباس علی خان صاحب مرحوم جرمنی مورخہ 6/اکتوبر 2015ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو کراچی میں صدر حلقہ کے علاوہ مختلف جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق ملی۔ 1996ء میں آپ جرمنی شفٹ ہو گئے جہاں آپ نے صدر جماعت بالنگن (Balingen) نیز Reutlingen میں مختلف جماعتی خدمات کی توفیق پائی۔ علاوہ ازیں آپ کو وقف عارضی کے تحت تین بار البانیا، ایک بار مالٹا اور آئس لینڈ میں دعوت الی اللہ کی توفیق ملی۔ مرحوم پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ متعدد سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کے پابند، نہایت شفیق، ہنس مکھ اور زندہ دل، مہمان نواز، اچھے اخلاق کے مالک، مخلص اور نیک انسان تھے۔ خلافت سے نہایت عقیدت، محبت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ امۃ الجمیل جدران صاحبہ

مکرمہ امۃ الجمیل جدران صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرفیق جدران صاحب امریکہ مورخہ یکم اکتوبر 2015ء کو طویل علالت کے بعد 57 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ نے کینسر کے موذی مرض کا سات سال نہایت صبر اور حوصلہ سے مقابلہ کیا۔ بوقت وفات آپ جماعت منی سوٹا (Minnesota امریکہ) میں سیکرٹری ضیافت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہی تھیں۔ قبل ازیں آپ کو کینیڈا میں بھی لجنہ کی سیکرٹری ضیافت کی حیثیت کی خدمت کی توفیق ملی۔ بیاہ کر اپنے شوہر کے پاس غانا چلی گئیں اور وہاں 11 سال تک مقیم رہیں تو اس دوران بھی جماعتی مہمانوں کی خدمت کی بہت توفیق پائی۔ آپ بہت خوش اخلاق، ملنسار، مہمان نواز، جماعتی خدمت میں پیش پیش، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

نماز جنازہ حاضر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18/اکتوبر 2015ء کو بیت السبوح جرمنی میں قبل نماز مغرب مکرم شیخ محمد یعقوب صاحب آف Russelsheim جرمنی کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ آپ 18/اکتوبر 2015ء کو 69 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد مکرم میاں فضل دین صاحب درویش قادیان تھے۔ آپ تقریباً دس سال سے بیمار تھے اور نظر کا بھی مسئلہ تھا۔ 1984ء میں جرمنی آئے تھے۔ آپ موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وادی سوات کا تفریحی دورہ

(کارکنان دفاتر انصاراللہ پاکستان)

مکرم طارق منگلا صاحب تحریر کرتے ہیں۔

ہم مورخہ 27/اگست 2015ء کی دوپہر 1 بجے دفتر مجلس انصار اللہ سے روانہ ہوئے۔ قافلہ میں کل 10 افراد تھے۔ پروگرام کے مطابق پہلا Stay کلرکہار میں ہوا۔ رات مردان میں قیام کرنے کے بعد اگلے دن دوپہر 2:30 بجے کالام پہنچے پھر بحرین سے ہوتے ہوئے رات مالم جبہ پہنچے اور وہاں ایک ہوٹل میں قیام کیا۔ اگلے دن صبح ناشتہ کے بعد مالم جبہ کی سیر کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے انمول رنگ اور خوبصورتی دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ اس کے بعد سیدو شریف میں White Palace کی سیر کی گئی اور مینگورہ آئے۔ اس کے بعد واپسی کا سفر شروع ہوا۔ اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے رات 12 بجے ربوہ پہنچ گئے۔

ولادت

۞ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری وقف نو نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو دو بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 2 نومبر 2015ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے مامون احمد نام عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی، درازی عمر، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم بشیر احمد صاحب سابق خادم بیت المہدی گولبازار ربوہ ساکن باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ مسرت بشیر صاحبہ کچھ عرصہ علیل رہ کر مورخہ 23/اکتوبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ اسی روز بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم بشارت احمد صاحب صدر محلّہ باب الابواب شرقی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ 5 بیٹے اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ بے شمار خوبیوں کی مالک، مہمان نواز اور ملنسار تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے اپنی رحمت و مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملیریا سے بچاؤ

۞ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

☆☆☆☆☆

wifi کی کارکردگی کیسے بہتر بنائی جاسکتی ہے

وائی فائی کے ذریعے انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے ہمیشہ ایک مسئلے کا سامنا رہتا ہے کہ کسی کمرے میں اس کے سگنلز بہترین آرہے ہوتے ہیں جبکہ دوسرے میں بہت کمزور چنانچہ اس مسئلے کو حل کیا جاسکتا ہے تاکہ پورے گھر میں بہتر سروس مل سکے اور آپ بغیر کسی پریشانی کے انٹرنیٹ استعمال کرسکیں۔

رفتار جانچیں

کئی چیزیں ہیں جو وائی فائی کی رفتار پر اثر انداز ہوتی ہیں مثلاً موٹی دیواریں، فرنیچر، پاور کیبلز اور دیگر الیکٹریکل ڈیوائسز خاص کر مائیکرو ویوز، اس لئے سب سے پہلے تو یہ چیک کرنے کی ضرورت ہے کہ مختلف جگہوں پر انٹرنیٹ کی کیا سپیڈ مل رہی ہے۔ اس لئے اپنے فون یا ٹیبلٹ پر سپیڈ ٹیسٹ (Speedtest.net) کی ایپلی کیشن انسٹال کریں، یا لیپ ٹاپ پر اس کا ویب ورژن بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس کے ذریعے اپنے انٹرنیٹ کی رفتار کا جائزہ لیں۔ اس ٹیسٹ میں آپ کو Ping ٹائم بتایا جائے گا، یعنی ایک ویب سائٹ تک آپ کا کنکشن کتنی دیر میں پہنچتا ہے اور وہ جواب دیتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ڈاؤن لوڈ اور اپ لوڈ سپیڈ کیا ہے۔

سمارٹ فون پر اس ایپ کو انسٹال کرنے سے یہ سہولت ملے گی کہ آپ انٹرنیٹ کی رفتار کو گھر کے مختلف حصوں میں ٹیسٹ کرسکیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے، کیونکہ پورے گھر میں انٹرنیٹ کی سپیڈ ایک جیسی ملنا ممکن نہیں، بلکہ ایک ہی جگہ دو بار بھی انٹرنیٹ کی سپیڈ چیک کرنی پڑتی ہے، کیونکہ دن کے مختلف اوقات میں انٹرنیٹ کی مختلف سپیڈ ملتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی دیگر ایسی سروسز دستیاب ہیں جن کے کام کرنے کا اپنا طریقہ کار ہے، جیسا کہ Netstress جسے آپ درج ذیل ایڈریس سے ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں:

netstress/nutsaboutnets.com//:http

”نٹ اسٹریس“ کے ذریعے وائی فائی کے علاوہ لین انٹرنیٹ کی کارکردگی بھی جانچی جاسکتی ہے کہ کیا یہ معیار کے مطابق ہے یا آپ کسی پریشانی کا سامنا کررہے ہیں۔ اس کی مدد سے نیٹ ورک کے عمومی مسائل کو حل بھی کیا جاسکتا ہے۔ دراصل مقصد پہلے یہ تصدیق کرنا ہے کہ آیا وائی فائی واقعی میں سست رفتاری کا شکار ہے یا آپ غلط جگہ پر بیٹھے ہیں یا راؤٹر غلط جگہ پر رکھا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کسی جگہ یا راؤٹر کے کہیں قریب ٹیسٹ چلائیں اور بہت اچھا نتیجہ سامنے آئے، تو اس کا مطلب ہے کہ وائی فائی سست نہیں، آپ اس سے بہت دور بیٹھتے ہیں۔

سگنلز میں بہتری لائیں

وائی فائی کے سگنلز کو بہتر بنانے کے لئے ”وائی فائی سونار“ ایپلی کیشن مفت دستیاب ہے۔ سگنلز کا معیار بہتر بنانے کے لئے اس میں چند اہم ٹولز موجود ہیں۔ سب سے پہلے تو یہ چیک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ کہاں سگنلز اچھے آرہے ہیں۔ اس کے لئے ایپ انسٹال کرکے چلائیں اور نیٹ ورک لسٹ میں سے اپنا نیٹ ورک منتخب کرلیں۔

اپنا نیٹ ورک منتخب کرکے فون کو لے کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جائیں۔ جیسے جیسے آپ حرکت کریں گے اس ایپلی کیشن کی Beep کی آواز بڑھتی یا کم ہوتی جائے گی۔ اگر آواز اونچی ہورہی ہے تو اس کا مطلب ہے یہاں سگنلز بہت طاقتور ہیں اور جہاں آواز مدھم ہوتی جائے وہاں سمجھ جائیں کہ سگنلز بہت کمزور آرہے ہیں۔

اس طرح آپ باآسانی فیصلہ کرسکتے ہیں کہ راؤٹر درست جگہ پر موجود ہے یا اس کی جگہ بدلنے کی ضرورت ہے یا راؤٹر کا اینٹینا ہلانے جلانے سے بھی کام چلایا جاسکتا ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کے پڑوسیوں کا وائی فائی آپ کے وائی فائی کی کارکردگی پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔ وائی فائی سونار (wifisonar) کی مدد سے آپ جان سکتے ہیں کہ کہیں کوئی دوسرا وائی فائی زیادہ طاقتور سگنلز تو نہیں ارسال کررہا۔ اگر ایسا ہے تو آپ کو اپنا راؤٹر کہیں اور منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔

چینل تبدیل کریں

یہ بات یقینی بنائیں کہ آپ کا وائی فائی اسی چینل پر براڈ کاسٹنگ نہ کررہا ہو جس پر کوئی دوسرا قریبی وائی فائی براڈ کاسٹنگ کررہا ہو۔ وائی فائی سونار کی مدد سے آپ تمام نیٹ ورکس کے چینل دیکھ کر کسی دوسرے خالی چینل پر منتقل ہوسکتے ہیں۔ زیادہ تر راؤٹرز میں گیارہ چینلز موجود ہوتے ہیں۔ چینل بدلنے کے لئے راؤٹر کا ویب ایکسس لیں۔ یہاں دیکھیں کہ کون سا چینل منتخب ہے، وائی فائی سونار جن چینلز کو استعمال کرنے کا مشورہ دے اس میں سے کوئی چینل منتخب کرلیں۔ بہترین پرفارمنس کے لئے چینل میں ”آٹو“ کا آپشن بھی منتخب کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح راؤٹر خود ہی بہترین چینل کا انتخاب کرلیتا ہے۔

راؤٹر کا ورژن

وائی فائی راؤٹر خریدتے ہوئے اس کی ورژن تفصیلات ضرور دیکھیں۔ **wifi کا مطلب کیا ہے؟** یہ کسی لفظ کا مخفف نہیں ہے بلکہ اس کا اصل نام 802.11 ہے، جو کہ وائرلیس نیٹ ورک کا تکنیکی معیار ہے۔ یہ معیار الیکٹریکل الیکٹرونکس انجینئر (IEEE) نے 1997 میں مقرر کیا تھا۔ اس کے مختلف ورژنز آچکے ہیں جن کو لیٹرز جیسے کہ a,b,g, یا n کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ بڑے لیٹر کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں کہ راؤٹر میں کون سا ورژن موجود ہے۔ ہر نیا آنے والا ورژن پرانے ورژن کے مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مالک ہے۔

اس لئے راؤٹر خریدتے ہوئے اس کے ورژن کو ضرور چیک کرلیں۔ موجودہ ورژن 802.11n ہے، جس کی رفتار دیگر پرانے تمام راؤٹرز سے بہت اچھی ہے۔ اگر آپ کے راؤٹر میں اس کی سپورٹ موجود ہے تو اسے ضرور فعال کریں۔ N کی سپورٹ کے حامل راؤٹر پر زیادہ سے زیادہ اچھی سپیڈ حاصل کرنے کے لئے اس کا موڈ n/g/802.11b منتخب کرنا چاہیے۔ لیکن اگر آپ کا راؤٹر پرانا ہے تو اسے پرانے موڈ پر ہی رہنے دیں، کیونکہ مختلف راؤٹر مختلف ریڈیو موڈز کو سپورٹ کرتے ہیں۔

دونوں بینڈز استعمال کریں

وائی فائی کو اس کی ڈیفالٹ سیٹنگز پر ہی نہ رہنے دیں بلکہ انٹرنیٹ کی سست رفتاری کو ٹھیک کرنے کے لئے آپ خود بھی راؤٹر میں مختلف تبدیلیاں کرسکتے ہیں۔ کئی راؤٹرز دو فریکوئنسز جیسے کہ 2.4 Ghz اور 5GHz پر کام کرسکتے ہیں۔ ہر چینل ایک مخصوص قریبی فریکوئنسی پر کام کرتا ہے۔ یعنی بیک وقت دو نیٹ ورک موجود ہوتے ہیں۔ ایک نیٹ ورک ہلکی فریکوئنسی جبکہ دوسرا تیز فریکوئنسی کے لئے ہوتا ہے۔ آپ کو تیز رفتار انٹرنیٹ کی ضرورت ہے جیسے کہ وڈیو اسٹریمنگ وغیرہ کے لئے تو 5GHz کو منتخب کریں۔

(روزنامہ ایکسپریس 31 مئی 2015ء)

☆............☆............☆

نیلامی سامان

صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹر نمبر 118 واقع احاطہ صدر انجمن احمدیہ کا ملبہ فروخت کرنا مقصود ہے خواہشمند حضرات مورخہ 16 نومبر 2015ء کو صبح 10 بجے موقع پر آکر ملبہ خرید سکتے ہیں۔

نوٹ:۔ نیلامی کی رقم موقع پر ادا کرنا ہوگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع وغروب 7۔نومبر

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:27
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7۔نومبر 2015ء

5:50 am	بیت الفتوح کا افتتاح
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 نومبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
10:45pm	الحوار المباشر Live

ضرورت آیا
فیوچر ریس سکول کو محنتی آیا
کی ضرورت ہے جو سکول کی ڈسٹنگ اور صفائی کرسکیں۔
رابطہ 0332-7057097, 047-6213194

تاج نیلام گھر
کوئی بھی کارآمد چیز گھریلو یا دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ
فون:047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ چھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0332-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

FR-10

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پیک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 0321-9990169

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈ ڈورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
+92-3337-6257997
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-476213312